الحمد للہ

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے افضل الخلق و سید المرسلین ہونے
کی دس آیتوں اور سو بلکہ سوا سو سے زیادہ احادیث سے تحقیق میں یہ
بے مثل رسالہ بے نظیر عجالہ مسمی بنام تاریخی

تجلی الیقین
بان نبینا سید المرسلین

۱۳۰۵ھ

تصنیف لطیف امام المحققین تاج المدققین اعلیحضرت پیشوائے اہلسنت مجدد مائۃ
حاضرہ مؤید ملت طاہرہ جناب مولانا مولوی احمد رضا خاں صاحب قدس سرہ

ناشر:

مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائل پور

سلسلہ نمبر ۶۰۵

صفحات تجلی الیقین ________ ۱۱۲

صفحات تمہید ایمان ________ ۴۴

کل صفحات ________ ۱۵۶

کتابت ________ صابر لائلپوری

مطبع ________ دین محمدی پریس لاہور

ناشر ________ مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائل پور

تعداد ________ ایک ہزار

طباعت ________ ۱۳۸۹ھ

قیمت قسم اول مجلد ۴/۰۰ روپے

قیمت قسم اول غیر مجلد ۳/۲۵ روپے

قیمت قسم دوم غیر مجلد ۲/۷۵ روپے

فون :- ۴۰۵۶

مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائلپور

بغدادی مسجد

مسلمانو مسلمانو اے مصطفیٰ پیارے کے نام پر قربان ہو جاؤ

صلی اللہ علیہ وسلم

صلے اللہ علیہ وسلم

اُسی پیارے محبوب کی عظمت کے لئے ذرا اس

تمہید ایمان بآیات قرآن

۱۳۲۶ھ

کو ملاحظہ کرو

جسمیں صرف قرآن عظیم کی آیتوں کا بیان ہی کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے یہ معنی ہیں پیارے بھائیو اس کے دیکھنے سے سچا حقیقی ایمان نظر آتا ہے۔ مسلمان کا ایمان ترقی و نور پاتا ہے۔ ایک نظر تو دیکھ لو

—— تصنیف لطیف ——

صاحب حجت قاہرہ محیط قاطعہ حاضرہ عالم اہلسنت ناصر دین و ملت قامع بدعت اعلیحضرت مرشدنا و ہادینا مولانا مولوی مفتی حاجی محمد احمد رضا خانصاحب قادری برکاتی امام اللہ فیوضہم

ناشر :- مکتبہ نوریہ رضویہ گلبرگ اے لائل پور

مطبوعہ :- دین محمدی پریس لاہور

مسلمانو مسلمانو تمھیں اپنا دین و ایمان اور روز قیامت و حضور بارگاہ رحمٰن یاد دلا کر استفسار ہے کہ جس بندۂ خدا کی دربارۂ تکفیر یہ شدید احتیاط یہ جلیل تصریحات اوس پر تکفیر تکفیر کا افترا کتنی بیحیائی کیسا ظلم کتنی گھنونی ناپاک بات مگر محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں اور وہ جو کچھ فرماتے قطعاً حق فرماتے ہیں اِذَا لَمْ تَسْتَحْیِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ جب تجھے حیا نہ رہے تو جو چاہے کر ع بیحیا باش وانچہ خواہی کن۔ مسلمانو یہ روشن ظاہر واضح قاہر عبارات تمھارے پیش نظر ہیں جنھیں چھپے ہوئے دس دس اور بعض کو سترہ اور تصنیف کو اونیس سال ہوئے (اور ان دشنامیوں کی تکفیر تو اب چھ سال یعنی ۱۳۲۰ھ سے ہوئی ہے جب سے المعتمد المستند چھپی) ان عبارات کو بغور نظر فرماؤ اور اللہ و رسول کے خوف کو سامنے رکھکر انصاف کرو یہ عبارتیں فقط اون مفتریوں کا افترا ہی رد نہیں کرتیں بلکہ صراحۃً صاف صاف شہادت دے رہی ہیں کہ ایسی عظیم احتیاط والے نے ہرگز ان دشنامیوں کو کافر نہ کہا جبتک یقینی قطعی واضح روشن جلی طور سے اونکا صریح کفر آفتاب سے زیادہ ظاہر نہ ہولیا جس میں اصلا اصلا ہرگز ہرگز کوئی گنجائش کوئی تاویل نہ نکل سکی کہ آخر یہ بندہ خدا وہی تو ہے جو اونکے اکابر پر ستر ستر وجہ سے لزوم کفر کا ثبوت دیکر یہی کہتا ہے کہ ہمیں ہمارے نبی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اہل لا الٰہ الا اللہ کی تکفیر سے منع فرمایا ہے جبتک وجہ کفر آفتاب سے زیادہ روشن نہ ہوجائے اور حکم اسلام کیلئے اصلا کوئی ضعیف سا ضعیف محمل بھی باقی نہ رہے یہ بندۂ خدا وہی تو ہے جو خود ان دشنامیوں کی نسبت (جبتک انکی ان دشنامیوں پر اطلاع یقینی نہ ہوئی تھی) اٹھتر وجہ سے بحکم فقہائے کرام لزوم کفر کا ثبوت دیکر یہی لکھ چکا تھا کہ ہزار ہزار بار حاش للہ میں ہرگز ان کی تکفیر پسند نہیں کرتا جب کیا اونسے کوئی ملاپ تھا اب رنجش ہوگئی جب اونسے جائداد کی کوئی شرکت نہ تھی اب پیدا ہوئی۔ حاش للہ مسلمانوں کا علاقۂ محبت و عداوت صرف محبت و عداوت خدا و رسول ہے جبتک ان دشنام دہوں سے دشنام صادر[۱]

۱ نہ چھپے تھانوی صاحب کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جناب میں انکی سخت گالی ۱۳۱۹ھ میں چھپی اس سے پہلے اپنے آپکو سنی ظاہر کرتے بلکہ ایک وقت وہ تھا کہ مجلس میلاد مبارک و قیام میں شریک اہل اسلام ہوتے ۱۲ منہ غفی عنہ